س: اسلامی تہذیب کی بنیادی خصوصیات تفصیلاً بیان کریں۔

## تعارف :

اسلامی تہذیب لوگوں کے رہن سہن، عقائد اور عبادات سے مل کر بنتی ہے۔ اس میں وہ تمام اجزاء شامل ہیں جو اسلامی ثقافت اور تہذیب و تمدن کا حصہ ہیں۔ اس کی مختلف خصوصیات بھی موجود ہیں اور ان کے اثرات نہ صرف اسلامی ممالک پر ہو رہے ہیں بلکہ اس کا موازنہ مغربی تہذیب سے بھی کیا جا رہا ہے۔

## تہذیب کے معنی اور مفہوم :

- "تہذیب" عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی تراشنا، اصلاح کرنے یا نشوونما کرنے کے ہیں۔ "لوگوں کی ترقی تہذیب کہلاتی ہے۔"
- مفہوم : اسلام کی رو سے / اسلام کی روشنی میں سماجی اقدار اور رسم و رواج کو ڈھال لینا ثقافت کہلاتا ہے۔
- "لوگوں کی ثقافتی اور ذہنی ترقی کا مجموعہ تہذیب کہلاتا ہے۔"

اسلام اپنی تہذیب اپنے ساتھ لے کر آیا۔

- "تہذیب" ہر وہ عمل ہے جس کے ذریعے کوئی معاشرہ یا مقام سماجی اور ثقافتی ترقی اور تنظیم کے اعلیٰ درجے پر پہنچتا ہے۔

Scanned with CamScanner

## اسلامی تہذیب:

اسلام اپنی تہذیب اپنے ساتھ لے کر آیا۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے جس نے انسانی زندگی کے ہر پہلو سے متعلق آگاہی فراہم کی ہے۔ اسلام کی تہذیب تمام عقائد، عبادات، حقوق و فرائض اور رہن سہن کے طریقوں/اخلاقیات پر مبنی ہے۔

خلفائے راشدین نے آ کر اس نظام کی وضاحت کی۔ مثلاً

- حضرت عمرؓ نے آ کر اپنے دورِ حکومت میں محتسب عدالتیں بنوائیں، اسلام میں وظیفے کے تصور کو حقیقی شکل دی۔

ویل ڈیورنڈ کے مطابق تہذیب چار چیزوں کا مجموعہ ہے:

01. سیاسی تنظیم
02. بہتر معاشی معمولات
03. اخلاقیات
04. فن اور فنِ تعمیر

اسلامی تہذیب کو ایک معزز اور معتبر تہذیب مانا جاتا ہے کیونکہ یہ اسلامی اصولوں پر قائم کردہ نظام ہے جو انسانوں کے لیے عمل کا بہترین نمونہ ہے۔

غالب حاضر متکلم

# اسلامی تہذیب کی خصوصیات

اسلامی تہذیب کی خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

### 1- خدا کی وحدانیت پر یقین:

خدا کے واحد اور لا شریک ہونے کا اقرار اور اس پر پختہ یقین ہی اسلامی تہذیب کا بنیادی مصدر ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے:

- اللہ خالق کل شیء
الزمر 39 : 62

ترجمہ: ہر چیز اللہ ہی کی پیدا کی ہوئی ہے۔

- وحدہ ہو لا شریک — اللہ کے واحد ہونے کی دلیل اور صفات و ذات میں یکتائی کا دعویٰ خود قرآن کرتا ہے۔

### 2- انسانی حقوق کی پاسداری:

اسلامی تہذیب بنیادی انسانی حقوق کی پاسداری ~~کا حکم دیتی ہے~~ بیان کرتی ہے۔ اسلام تمام انسانوں کے حقوق کے تحفظ کی بات کرتا ہے جو کہ ایک اسلامی معاشرے کو کا بنیادی فریضہ ہے۔

حضور ﷺ نے خطبہ الحجتہ الوداع کے موقع پر بنیادی انسانی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانے کی تاکید کی۔

### 3- قانون کی حکمرانی:

اسلامی تہذیب میں قانون کی حکمرانی اور بالادستی اہمیت کی حامل ہے۔ حضورؐ اور خلفائے راشدین نے اس نقطے پر انتہائی زور دیا اور یہ اسلامی تہذیب کی سربلندی کا باعث بنی۔ جیسا کہ حضورؐ نے ایک موقع پر قانون کی بالادستی کے متعلق فرمایا:

"اگر محمدؐ کی بیٹی فاطمہؓ بھی چوری کرتی تو خدا کی قسم میں اس کے بھی ہاتھ کاٹ دیتا۔" (بخاری)

4- حصول علم:

علم کا حصول ہر انسان پر فرض کیا گیا ہے۔ یہ ~~انسانی~~ اسلامی معاشرے میں ہی کامیابی کا سبب ثابت ہوگا۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے:

"علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

5- مذہب اور عبادت گاہوں کی آزادی:

اسلامی تہذیب کی ایک خوبی یہ بھی ہے کہ اسلام دین جبر نہیں ہے۔ اس میں ہر انسان کو اپنے مذہب اور عبادت گاہیں چننے کا اختیار حاصل ہے جو کہ اسلامی معاشرے میں اتحاد کی فضا قائم کرتا ہے۔ جیسا کہ قرآن میں ارشاد ہے:

"تمہارے لیے تمہارا دین، ہمارے لیے ہمارا دین۔"

6- باہمی محبت اور بھائی چارہ:

اسلامی تہذیب کی نمایاں خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ اسلام کے بنیادی اصول محبت اور بھائی چارے کی بنا پر قائم کی گئی۔ اس میں تمام انسان باہمی اتحاد اور بھائی چارے ~~کا درس~~ سے زندگی بسر کرتے ہیں۔
"اور تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رکھو اور آپس میں پھوٹ نہ ڈالو"۔ (القرآن)

٦- معاشی اور سیاسی برابری:

اسلامی تہذیب معاشی اور سیاسی برابری جیسے اصولوں پر کاربند ہو کر ایک بہتر معاشرے اور بہترین تہذیب کی بنیاد رکھتا ہے۔ معاشی اور سیاسی برابری معاشرے میں اتفاق اور برکت کو جنم دیتی ہے۔ قرآن میں ارشاد ہے:
"اے ایمان والو! اپنے اموال کو آپس میں باطل کی راہ سے نہ کھاؤ بلکہ باہمی رضامندی کے ساتھ تجارت کی راہ سے نفع حاصل کرو" (النساء-۲۹)

اختتام:

اسلامی تہذیب معاشرے میں سماجی اور ثقافتی ترقی سامنے آتی ہے۔ اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر اس سے اسلامی تہذیب کو مضبوط کیا جا سکتا ہے۔ اس کی مختلف خصوصیات اس کو منفرد بناتی ہیں اور اس اسلام کا بول بالا کرتی ہیں۔

Scanned with CamScanner